12

اپنے فرائض کو صحیح، جلد سے جلد اور اچھے سے اچھے طریق پر سرانجام دینا ہے

(فرمودہ 2/جون 1950ء بمقام ربوہ)

تشہد، تعوّذ اور سورة فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

''میں نے اپنی جماعت کے دوستوں کو بارہا اِس امر کی طرف متوجہ کیا ہے کہ وہ اپنے فرائض کو صحیح طور پر کبھی سرانجام نہیں دے سکتے جب تک وہ یہ پختہ عزم نہ کرلیں کہ جو کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے اُسے ہم نے جلد سے جلد اور اچھے سے اچھے طریق پر سرانجام دینا ہے۔ یہ کہنا کہ اگر ہم چاہیں تو ایسا کر سکتے ہیں اس سے کوئی تغیر پیدا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ تغیر ''اگر چاہیں'' سے نہیں بلکہ ''چاہنے'' اور پھر عمل کرنے سے ہوا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ ایک امیر آدمی تھا اُس کا ایک بڑا لنگر تھا جس سے محتاج لوگ کثیر تعداد میں روزانہ کھانا کھاتے تھے۔ لیکن بڑی خرابی یہ تھی کہ بدنظمی بہت زیادہ تھی۔ خود اس میں نگرانی کی رغبت نہیں تھی اور ملازم خائن اور بد دیانت تھے۔ کچھ تو سَودا لانے والے بہت مہنگا سَودا لاتے تھے۔ اور کم مقدار میں لاتے تھے اور کچھ استعمال کرنے والے اپنے گھروں کو لے جاتے تھے۔ اور پھر کھانا تیار کرنے والے کچھ خود کھا جاتے تھے کچھ اپنے رشتہ داروں کو کھلا دیتے تھے اور کچھ اِدھر اُدھر ضائع کر دیتے تھے۔ اِسی طرح سٹور روم کُھلے رہتے تھے اور ساری رات کُتّے اور گیدڑ وغیرہ سامانِ خوراک کھاتے اور ضائع کرتے رہتے تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ بہت مقروض ہوگیا اور بیس سال کی بدنظمی کے بعد اُسے بتایا گیا کہ تم مقروض ہو چکے ہو۔ اُس کی طبیعت میں سخاوت تھی

اِس لئے لنگر کا بند کرنا اُس نے گوارا نہ کیا لیکن اُدھر قرض کے اُتارنے کی بھی فکر تھی۔ اُس نے اپنے دوستوں کو بلایا۔ اپنا نقص تو کوئی بتاتا نہیں اُن سب نے کہا کہ سٹور روم کا کوئی دروازہ نہیں ساری رات گیدڑ اور کُتّے وغیرہ سامانِ خوراک خراب کرتے رہتے ہیں اِس لئے بہت سا سامان ضائع ہو جاتا ہے۔ اگر سٹور روم کو دروازہ لگا دیا جائے تو بہت حد تک بچت ہو سکتی ہے۔ اُس نے حکم چلایا کہ دروازہ لگا دیا جائے۔ چنانچہ وہ لگا دیا گیا۔ یہ کہانیوں میں سے ایک کہانی ہے اور کہانیوں میں کُتّے اور گیدڑ بھی بولا کرتے ہیں۔ رات کو گیدڑوں اور کُتّوں نے سٹور روم کو دروازہ لگا ہوا دیکھا تو اُنہوں نے شور مچانا شروع کر دیا۔ اچانک کوئی بڈھا خرانٹ گیدڑ یا کُتّا آیا اور اُس نے اُن سے دریافت کیا کہ تم شور کیوں مچاتے ہو؟ اُس کی جنس کے افراد نے کہا سٹور روم کو دروازہ لگ گیا ہے ہم کھائیں گے کہاں سے؟ ہمارے تو علاقہ کے سارے کُتّے اور گیدڑ یہیں سے کھاتے تھے۔ اُس نے کہا تم یونہی رونے اور شور مچانے میں اپنا وقت ضائع کر رہے ہو جس شخص نے بیس سال تک اپنا گھر لُٹتے دیکھا اور اِس کا کوئی انتظام نہ کیا اُس کے سٹور روم کا بھلا دروازہ کس نے بند کرنا ہے اِس لئے گھبراؤ نہیں۔ اس کہانی میں یہی بتایا گیا ہے کہ ''اگر چاہیں'' اور ''چاہیں'' میں بہت فرق ہے۔ کُتّوں اور گیدڑوں نے شور مچایا کہ اگر اُس نے چاہا اور دروازہ بند کر دیا تو ہم کھائیں گے کہاں سے۔ اور خرانٹ کُتّے یا گیدڑ نے کہا اُس نے چاہنا ہی نہیں پھر شور کیسا۔ پس اگر ہماری جماعت کے افراد نے چاہنا ہی نہیں تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر وہ چاہیں تو بڑے سے بڑا مشکل کام بھی دنوں میں کر سکتے ہیں۔

ہماری بچپن کی کہانیوں میں الٰہ دین کے چراغ کی کہانی بہت مشہور تھی۔ الٰہ دین ایک غریب آدمی تھا اُسے ایک چراغ مل گیا۔ وہ جب اُس چراغ کو رگڑتا تھا تو ایک جِنّ ظاہر ہوتا تھا جس کو وہ جو کچھ کہتا وہ فوراً تیار کر کے سامنے رکھ دیتا۔ مثلاً اگر وہ اُسے کوئی محل بنانے کو کہہ دیتا تو وہ آناً فاناً محل تیار کر دیتا۔ بچپن میں تو ہم یہی سمجھتے تھے کہ الٰہ دین کا چراغ ایک سچا واقعہ ہے لیکن جب بڑے ہوئے تو ہم نے سمجھا کہ یہ محض واہمہ اور خیال ہے۔ لیکن اِس کے بعد جب ہم جوانی سے بڑھاپے کی طرف آئے تو معلوم ہوا کہ یہ بات ٹھیک ہے، الٰہ دین کا چراغ ضرور ہوتا ہے۔ لیکن وہ تیل کا چراغ نہیں ہوتا بلکہ عزم اور ارادہ کا چراغ ہوتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ وہ چراغ بخش دے وہ اُس کو حرکت دیتا ہے اور بوجہ اِس کے کہ عزم اور ارادہ خدا تعالیٰ کی صفات میں سے ہیں جس طرح خدا تعالیٰ کُنْ [1] کہتا ہے اور کام

ہونے لگ جاتا ہے اِسی طرح جب اُس کی اتباع میں اُس کے مقرر کردہ اصول کے ماتحت اُس کے احکام پر عمل کرتے ہوئے اُس سے دعائیں کرتے ہوئے اور اُس سے مدد مانگتے ہوئے کوئی انسان کُنْ کہتا ہے تو وہ ہو جاتا ہے۔

غرض بچپن میں ہم الٰہ دین کے چراغ کے قائل تھے لیکن جوانی میں ہمارا یہ خیال متزلزل ہو گیا۔ مگر بڑھاپے میں ایک لمبے تجربہ کے بعد معلوم ہوا کہ الٰہ دین کے چراغ والی کہانی سچی ہے لیکن یہ ایک تمثیلی حکایت ہے۔ اور یہ چراغ پیتل کا نہیں بلکہ عزم اور ارادہ کا چراغ ہے۔ جب اسے رگڑا جاتا ہے تو خواہ کتنا بڑا کام کیوں نہ ہو وہ آناً فاناً ہو جاتا ہے۔'' (الفضل مورخہ 24 جنوری 1962ء)

1: البقرۃ: 118